© rasailojaraid.com

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر خالد شبیر احمد

مضمر ہیں کتنی رفعتیں اس ایک بات میں
سب نعت گو ہیں ان کی نگہِ التفات میں

اس پر میرا یقین ہے دل کی ہے یہ صدا
نعتِ نبی ہے روشنی ظلمت کی رات میں

عقل و دل ونگاہ کو ودیعت ہوں بال و پر
اسوہ جو ان کا آئے نظر عکسِ ذات میں

ملتی ہیں ان کے در سے جہاں بھر کو راحتیں
دیتے ہیں سب کو حوصلہ وہ مشکلات میں

مستور ان کا نور ہے ہر ایک چیز میں
جلوہ انھی کا آیا نظر شش جہات میں

ہر حرف چاندنی میں ہے ان کا ڈھلا ہو
خوشبو گلاب کی ہے رچی بات بات میں

بوبکرؓ ہوں ، عمرؓ ہوں یا عثمان ؓ یا علی ؓ
شامل ہیں بالیقیں یہ سبھی معجزات میں

فہم و شعور و شوق ، عزیمت ، رضا و صبر
کیا کیا صفات ملتی ہیں اس ایک ذات میں

جرات ، وقار و عزم کے پیکر وہی تو ہیں
کوئی نہیں ہے آپ سا راہِ ثبات میں

یہ بھی تو ان کے لطف وعطا کے ہیں سلسلے
ان کی مہک در آئی مری بات بات میں

خالد میں ان کے فیض سے یوں فیضیاب ہوں
روشن ہیں قلب و جاں مرے تاریک رات میں

© rasailojaraid.com